

حصہ اثنائی

سوال نمبر: ۱۰

آیت کا ترجمہ لکھیں۔

ترجمہ: وہ آپ ﷺ سے مال غنیمت کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ ﷺ فرمادیں گے مال غنیمت، تو اللہ اور اس کے رسول سے لے لے لے تو اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور آپس میں تعلقات درست رکھو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو آخر تم مومن ہو۔

مضامین:

مرکزی مضمون: سورت انفال کا مرکزی مضمون "اللہ کے راستے میں جہاد کے ادب و فضائل کا بیان اور صلح و جنگ سے احکام کی وضاحت ہے۔"

مسلمانوں کے توجہ افراہی:

سورت انفال میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یاد دلائے ہیں۔ مسلمانوں نے جس جال فتنہ کے ساتھ یہ جنگ لڑنی تھی اس کی تعریف اور توجہ افراہی بھی فرمائی ہے۔

غزوہ بدر کی نشان دہی :

اس سورت میں ان غزوہوں کی نشان دہی کی گئی ہے جو اس جنگ میں سامنے آئی۔

ہدایات اور احکامات :

سورت انفال میں آئندہ کے لیے ایسی ہدایات دی گئی ہیں تو پچھلے مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت کا سبب بن سکتی ہیں۔ چار احوال غنیمت کی تقسیم سے نہایت سے احکام سورت انفال میں بتائے گئے ہیں۔

ہجرت نبوی ﷺ :

غزوہ بدر اہل میں کفار مکہ سے ظلم و ستم کے پس منظر میں پیش آیا تھا۔ اس لیے اس سورت میں ان حالات کا بھی ذکر کیا گیا ہے جن میں نبی ﷺ کو حملہ مکرہ سے ہجرت کا حکم ہوا۔ نیز جو مسلمان مکہ میں رہ گئے تھے ان کے لیے غزوہ بدر قرار دیا گیا کہ وہ بھی ہجرت کے مدیت منورہ آجائیں۔

سورت انفال کے مضامین کو نکات کی صورت میں یوں بیان کیا جا سکتا ہے :

- ★ سورت کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اطاعت، حق، ذکر الہی اور اللہ پر توکل کی ہدایت و تعلیم دی گئی ہے۔
- ★ سورت کے آغاز اور اختتام پر یہ اور اہل ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں اور ان کی طرف ہاتھ کی طرف سے عنایات کا ذکر ہے۔
- ★ غزوہ بدر میں غرضوں کے ذریعے اللہ کی غیبی مدد کا تذکرہ ہے۔
- ★ باہمی جھگڑوں اور اختلافات سے برے نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔

- ★ جہاد میں ثابت قدمی سے سامخو سامخو کفار سے میل جول کے روابط سے باز رہو جس میں ہدایت دی گئی ہے۔
- ★ اہل مکہ اور آل فرعون سے سردار میں یکسانیت اور ان کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔
- ★ صلح و جنگ کے قوانین اور جنگی قیدیوں کے بارے میں جامع ہدایت دی گئی ہے۔
- ★ مکہ طائف کے علاوہ دیگر علاقوں میں مقیم مسلمانوں کو ہدایت دی گئی ہے مدینہ منورہ ہجرت کر کے۔

علمی و علمی نکات

سورت انفال سے مطالعے سے تو علمی و علمی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

- (i) ظاہری وسائل کی بجائے اللہ کی ذات پر اعتماد کرنا اور اپنے معاملات اللہ کے سپرد کر دینا انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔
- (ii) اللہ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے اور مال اور اولاد کی محبت میں حد سے پرہیز کرنا فتنے کا باعث ہے۔
- (iii) حق و باطل کی تشخیص کے نتیجے میں اہل حق اور اہل باطل کے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے۔ ادا ہوئے اور تم سے آگے آگے ہو جائے ہیں۔
- (iv) جہاد اسلام میں جہاد کا مفہوم فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی نصیب پر اس سے دہلیز کا غلبہ ہے۔
- (v) شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور وہ انہیں بڑے اعمال کو نبھانے سے روکتا ہے۔
- (vi) اللہ بخائی کے اہل انسان کو دشمنوں کے مقابلے سے لیے سب سے وقت تیار رہنے اور بے خوفی اور خودی کے مطابق جنگی ساز و سامان کی تیاری اور فراہمی کا حکم دیتا ہے۔

سچی ایمان والے وہ ہیں جو اللہ کی راہ میں پھرنت اور
اس کی راہ میں تمام کئے ہیں وہ آپس میں تیر تو ایسی
اول فروریت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں